سوال

یبنک سے گولڈ بزنس

جواب

گولڈ بزنس کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا سوال یہ ہے کہ گولڈ بزنس کا حکم کیا ہے ؟ اسکا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ یبنک ١ یک لاکھ روپے کا سونا صرف دس ہزار روپے میں ہمارے نام بک کرتا ہے ۔ اور سونااپنے پاس رکھتا ہے ۔ جسکا نفع نقصان ہمیں بھی دیتا ہے ۔ نیز سروس چارجز بھی لیتا ہے ۔ لیکن جب بھی ہم چاہیں یبنک کے ذریعے اپنا سونا بکواکر دس ہزار واپس کر دیتا ہے ۔ اس بزنس کا کیا حکم ہے ؟ براہ مہربانی جتنا جلدی ممکن ہوسکے جواب عنایت فرمادیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! تجارت کی یہ صورت ناجائز اور حرام ہے ، کیونکہ اس میں سونا قبضے میں لئے بغیر ہی آگے فروخت کر دیا جاتا ہے ۔ اور نبی کریم نے کوئی چیز قبضے میں لئے بغیر اسے آگے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے ۔ ارشاد نبوی ہے ۔ جو شخص اناج خریدے وہ اسے قبضہ میں لئے بغیر فروخت نہ کرے ۔ سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں ۔ : وأحسب کل شيء مثلہ میں ہر چیز کو اسی پر قیاس کرتا ہوں ۔ اور پھر دوسری بات یہ بھی ہے کہ یبنک یہ سونا خریدتا نہیں ہے بلکہ صرف بک کرتا ہے ۔ جس سے محسوس ہوتا ہے کہ وہ سونا یبنک کے قبضے میں بھی نہیں ہوتا ہے ۔ لہذا یہ صورت ناجائز اور حرام ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی